REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

جمعہ

۱۹ شوال ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ۹ ہجرت ۱۳۳۷ ہش ۹ مئی ۱۹۵۸ء نمبر ۱۰۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۷ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت کچھ ناساز ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا لاہور میں تا حال بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کرام مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

مقبوضہ کشمیر میں مزید بھارتی فوج بھیجنے کے لئے بخشی حکومت کا اصرار

اگر ایسا ہوا تو پاکستان میں اس کا ردِّ عمل بہت شدید ہو گا

اقوام متحدہ ۸ مئی۔ پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر جو احتجاجی یادداشت موصول ہوئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعظم کی طرف سے بھارتی حکومت سے بار بار اپیل کی جا رہی ہے۔ کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں مزید فوج بھیجے اگر ایسا ہوا تو پاکستان میں اس کا ردّ عمل بہت شدید ہو گا۔ اس یادداشت میں جو پاکستانی مندوب شہزادہ علی خان نے پیش کی ہے کہا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت نے شیخ عبداللہ کو ایسی دفعہ کے تحت گرفتار کیا ہے۔ کہ ان کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ شیخ صاحب کے خلاف کوئی ٹھوس الزام نہیں ہے۔ مراسلہ میں لکھا ہے کہ حکومت پاکستان کی نظر میں شیخ عبداللہ کی گرفتاری کی وجوہ یہ ہیں (۱) شیخ عبداللہ اپنے اس مطالبہ کو ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہوئے۔ کہ ریاست کے مستقبل کا فیصلہ آزاد و غیر جانبدارانہ استصواب رائے شماری سے کرایا جائے (۲) شیخ صاحب اہل کشمیر میں بے حد مقبول ہیں۔ اور وہ اہل کشمیر کو جمہوری طریقوں سے حق خود اختیاری کے حصول کا پرچار کرتے رہے ہیں (۳) مقبوضہ کشمیر میں بخشی حکومت نے جو ظالمانہ اقدام کر رکھے ہیں۔ شیخ صاحب اعلانیہ ان کے مخالف رہے ہیں (۴) مزید برآں بخشی حکومت کو یہ ڈر بھی لاحق تھا کہ

چونکہ آجکل غیر ملکی سیاح بکثرت کشمیر آ رہے ہیں۔ وہ وہاں کے اصل حالات سے دنیا کو آگاہ کر دیں گے

مراسلہ میں مزید لکھا گیا ہے کہ اگر بھارتی مقبوضہ کشمیر میں امن قائم کرنا ہے تو اس کے لئے لازمی ہے کہ شیخ عبداللہ کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ اور انہیں تمام انسانی حقوق عطا کر دیئے جائیں۔ مراسلہ میں کونسل کے اجلاس کے لئے تو درخواست نہیں کی گئی۔ البتہ اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کی گرفتاری ۱۷ جنوری ۱۹۵۸ء کی اس قرارداد کے منافی ہے جس کے ذریعہ بھارت اور پاکستان کو ایسے اقدامات سے باز رہنے کے لئے کہا گیا تھا جن سے صورتِ حال اشتعال پذیر ہو سکتی ہے۔

روسی تسلط کے خلاف پسماندہ قوموں کی امداد ضروری ہے

ایڈورٹائزنگ کونسل سے صدر آئزن ہاور کا خطاب

واشنگٹن ۸ مئی۔ صدر آئزن ہاور نے کل یہاں ایڈورٹائزنگ کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پسماندہ ممالک کو روس سے بچانے کے لئے ان کی اقتصادی امداد کرنا ضروری ہے۔ صدر آئزن ہاور نے کہا کہ امریکہ براہ راست اس مسئلہ پر توجہ صرف کر رہا ہے۔ کہ ترقی پذیر قوموں کو اپنے لئے ایک معاشی اساس حاصل کرنے میں مدد دی جائے۔ تاکہ وہ خوشحالی کی زندگی بسر کر سکیں۔ صدر نے مزید کہا کہ امریکہ پسماندہ ممالک کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لئے ان کی اقتصادی امداد کرتا ہے۔ تو وہ قابل قدر حلیفوں کی طرح اس کا ساتھ دیں گے۔ اور اگر ہم نے تمام دنیا میں ان کوششوں کے ذریعہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لی۔ تو میں کہوں گا کہ اشتراکیت کا خطرہ دور ہو گیا ہے۔

ضروری اعلان

بعض احباب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خط لکھتے وقت کئی کئی پرزے ایک لفافہ میں ڈال دیتے ہیں۔ اور بعض پنسل سے خط لکھتے ہیں۔ اور اس طرح حضور کے وقت کو ضائع کرتے ہیں اور حضور کے لئے تکلیف کا موجب ہوتے ہیں۔

احباب کو چاہیئے کہ حضور کی خدمت میں حتی الوسع خوشخط اور سیاہی سے خطوط لکھا کریں۔ تا حضور خود ان کے خطوط پڑھ سکیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

تعلیم الاسلام کالج کے طالب علم کی شاندار کامیابی

یہ خبر مسرت سے سنی جائے گی، کہ افتخار احمد صاحب شہاب جنہوں نے ۱۹۵۷ء میں تعلیم الاسلام کالج سے بی۔ اے کا امتحان دیا تھا۔ یونیورسٹی بھر میں انگریزی میں اول آئے ہیں۔ اور ایم۔ اے کے لئے وظیفہ حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے۔ آپ کالج میگزین "المنار" کے حصہ انگریزی کے چیف ایڈیٹر بھی تھے۔ اس وقت آپ ایم۔ اے انگریزی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور انشاء اللہ سی۔ ایس۔ ایس کے امتحان میں شامل ہوں گے۔ افتخار احمد صاحب کو وظیفہ کی اطلاع چند روز قبل ملی ہے۔ ادارہ الفضل محترم جناب پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو کالج کے لئے اور عزیز موصوف کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

اسسٹنٹ ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ مئی ۱۹۵۸ء

رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

۳

سوال یہ ہے کہ اگر کوئی پیشوائے مذہب جس کا ذکر قرآن کریم میں نہیں آیا اس معیار پر پورا اترتا ہو۔ جو قرآن کریم سے کسی نبی یا رسول کیلئے ثابت ہو سکتا ہو۔ تو کیا وجہ ہے کہ اس کو منجملہ رسل نہ سمجھا جائے اگر یہ ثابت ہو کہ اس نے خالص توحید اور معاد پر ایمان لانے کی تعلیم دی ہے۔ لیکن جس طرح یہودیوں اور عیسائیوں نے سچے نبیوں اور رسولوں کی تعلیم میں شرک کی باتیں ملا دی ہیں۔ اسی طرح اس کے پیروؤں نے کیا ہے۔ آخر اس میں کیا حرج ہے کہ ایسے بندۂ حق کو منجملہ رسل نہ مانا جائے۔ جس طرح اناجیل میں عیسائیوں نے سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم کو گڈمڈ کر دیا ہے۔ اور ان میں مشرکانہ باتیں مسیح علیہ السلام کیطرف منسوب کر دی ہیں۔ کیا یہ قیاس کہ حضرت کرشنؑ۔ حضرت بدھؑ۔ حضرت کنفیوشس اور حضرت زرتشتؑ کی تعلیمات میں بھی اسی طرح مشرکانہ باتیں داخل کر دی گئی ہیں کیوں غلط ہے؟

پھر ان شخصیتوں کی شہرت کی طرف بھی خیال کرنا چاہیئے۔ یہ پیشوایان مذاہب اگر واقعی جھوٹے ہوتے تو صدیوں تک انکا نام پیشوایانِ مذاہب کے طور پر کیوں چلتا چلا جاتا اور انہیں اتنی عظیم مقبولیت کس طرح حاصل ہوتی۔ پھر جن لوگوں کو اس طرح نبی اور رسول مانا جاتا ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ان کی متداول تعلیمات میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں۔ جو صرف انبیاء ہی کی تعلیمات ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ تعلیمات ان کے پیروؤں کی خود تراشیدہ مشرکانہ تعلیمات کے غبار میں ہی کیوں نہ چھپی ہوئی ہوں۔ اس طرح ایسے پیشوایان مذاہب کو نبی یا رسول ماننے کے راستہ میں کوئی شرعی روک نہیں ہے ڈاکٹر صاحب کا یہ فرمانا کہ جھوٹے نبی پر ایمان لانا بھی مومن کو کافر بنا دیتا ہے محض ایک قیاس کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے نیک لوگوں کو جن میں نبی یا رسول کے اوصاف ملتے ہوں۔ اور جن کے خلاف قرآن و حدیث میں کوئی لفظ موجود نہ ہو نبی یا رسول مان لینے سے قطعیٔ ایمان میں فرق نہیں پڑ سکتا۔ کیونکہ قرآن کریم کے نزول کے بعد پہلی تمام تعلیمات خواہ سچے نبیوں کی کیوں نہ ہوں منسوخ ہو چکی ہیں۔ اس لئے ایسے بندگانِ حق کو جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود نہیں۔ زمرہ انبیاء میں شامل کر لینا جن کے خلاف قرآن و حدیث میں کوئی بات نہیں۔ اور جن کی تعلیمات میں سچے نبیوں اور رسولوں کی تعلیمات کے آثار ملتے ہوں نبی یا رسول تسلیم کر لینا وجہ کفر نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم تو صرف ان پر ایمان لاتے ہیں نہ ان کی تعلیمات پر جو ان کے پیروؤں نے ان کی طرف منسوب کر رکھی ہیں۔

ایسا کرنے میں کوئی شرعی روک نہیں ہے۔ بلکہ اس کے خلاف عظیم فائدے ہیں۔ اوّل اس طرح کہ مختلف اقوام میں اتحاد کی بنیاد پڑتی ہے۔ دوسرے اس طرح دوسری اقوام میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے راستے کھلتے ہیں۔ اور غیر اقوام میں رسالت کا صحیح مفہوم پھیلانے کا موقعہ ملتا ہے۔ مثلاً ہندو حضرت کرشنؑ، حضرت رامؑ وغیرہ انسانوں کو خدا یا خدا کا اوتار مانتے ہیں۔ اگر ہم ان کو انبیاء کے زمرہ میں شمار کریں۔ تو گویا ہم اس شرک کا قلع قمع کرتے ہیں جو ان کے ماننے والوں نے اختیار کر رکھا ہے۔ اسی طرح جس طرح حضرت عیسٰے علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کا رسول بیان کر کے قرآن کریم میں عیسائیوں کے شرک کا قلع قمع کیا گیا ہے۔

اگر بفرض محال ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کے استدلال کو صحیح مان بھی لیا جائے تو جو آیات اللہ ہم نے اوپر نقل کی ہیں ان کی روشنی میں ہم ڈاکٹر صاحب سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ پھر یہ بھی ثابت کریں کہ ہندوستان۔ ایران چین وغیرہ ممالک میں اقوام پر اللہ تعالیٰ نے کبھی عذاب نازل نہیں کیا۔ اور سیروا فی الارض کے احاطہ میں یہ ممالک نہیں آتے۔ اور یہاں جو عبرت انگیز کھنڈرات ملتے ہیں وہ محض اتفاقی ہیں اللہ تعالےٰ کا ان میں ہاتھ نہیں ہے؟

بیجا اعتراض

روزنامہ "تسنیم" مورخہ ۵/۴/۵۸ کے "تکلف برطرف" کالم میں مودودی صاحب کے شاگرد رشید مولانا نصراللہ خاں عزیز نے الفضل سے ایک اعلان نقل کر کے لکھا ہے کہ

"یہ ضروری اعلان پورے قادیانی اخلاق کا مرقع ہے"۔

ہمیں یقین ہے کہ جماعت اسلامی کے افراد میں اگر اخلاق کی کوئی رمق باقی ہے۔ تو وہ اس اعلان پر ایسی تنقید پڑھ کر مولانا کے ہوش و حواس کی ضرور داد دیں گے۔ اگرچہ مودودی صاحب نے اپنے فریب کارانہ طریقوں سے بعض لوگوں کو ابھی تک مسحور کر رکھا ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ جماعت اسلامی میں باوجود بہت سے سنجیدہ لوگوں کے نکل جانے کے کچھ ایسے افراد ابھی تک موجود ہیں جو صحیح بات سمجھنے کی اہلیت اور کسی معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنے کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ دور جانے کی ضرورت نہیں کیا مولانا بتا سکتے ہیں کہ خود انہیں روزنامہ تسنیم سے کیوں نکالا گیا تھا۔

اسی "تکلف برطرف" میں ملک صاحب کسی سید محمد حسین صاحب بخاری نقشبندی توکلی کا ایک رؤیا نقل کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ سے سوال کرنے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص کوشش کر کے ہرگز نبی نہیں بن سکتا۔ اس پر ملک صاحب نے یہ خامہ فرسائی کی ہے کہ

"سید محمد حسین بخاری نے جو خواب دیکھا۔ اس مضمون کے برحق ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ نبوت اکتسابی نہیں مگر وہبی شے ہے۔ نبوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی۔ اور اس کا دروازہ تا قیامت بند کیا جا چکا۔ لیکن ہم ان سے عرض کریں گے کہ اسلامی حقائق کے بارہ میں خوابوں پر انحصار کرنا وہی بیماری ہے۔ جو قادیانیوں کو لاحق ہوئی۔ اور وہ گمراہ ہوئے۔ دینی حقائق عالم خواب کی چیز نہیں بلکہ عالم بیداری کی باتیں ہیں۔ لانبی بعدی حق ہے، خواہ اس کی تائید خواب میں ہو یا نہ ہو۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کو اس بیداری کے عالم میں فرما چکے ہیں کہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ تو اس کی مطلق ضرورت نہیں کہ حضور کسی شخص سے خواب میں اس کی تلقین فرمائیں۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۴ مئی)

شاید محمد حسین صاحب بخاری اور ملک نصراللہ خان صاحب کو وہم ہے کہ احمدی کوشش سے نبی بننے کے قائل ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ کوئی احمدی یہ عقیدہ نہیں رکھتا بلکہ تمام احمدی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ نبوت وہبی ہے اکتسابی نہیں۔ یعنے نبوت اللہ تعالےٰ ہی عطا کرتا ہے۔ کوئی انسان اسکو محض کوشش سے حاصل نہیں کر سکتا۔ البتہ جس کو اللہ تعالےٰ نبوت کے لئے چنتا ہے۔ اس میں اسکی استعداد ہوتی ہے۔ ورنہ ہر کہ ومہ کو یہ نہیں دی جاتی۔ اور نہ اللہ تعالےٰ کسی کو دینا چاہے تو تمام متردوین اور منکرین اس کو روک سکتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد خود نبوت بند کرنے والوں کا ذکر قرآن کریم میں بالوضاحت آیا ہے

باقی رہا خوابوں کے متعلق تو ہم کسی گزشتہ اداریہ میں اس کے متعلق کسی قدر وضاحت سے لکھ چکے ہیں۔ یہاں اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ قرآن و حدیث کے مطابق اسلام میں رؤیائے صادقہ بھی علم غیب دینے کا ایک نہایت اہم ذریعہ ہیں۔ مثلاً اذان حضرت عمرؓ اور ایک دوسرے صحابی کو ایک ہی رات میں رؤیا میں سکھائی گئی تھی۔ نماز باجماعت کے ساتھ اذان کا جو دینی تعلق ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ حدیث میں تو صاف صاف لفظوں میں رؤیائے صادقہ کو نبوت کا حصہ بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان لوگوں پر رحم کرے جو رؤیائے صادقہ کو دین سے باہر سمجھتے ہیں۔ آنحضرت صلعم کی وحی کی ابتداء بھی رؤیائے صادقہ سے ہی ہوئی تھی۔ ایسی اہم چیز کی تحقیر و تضحیک صرف نیچر پرست نیچریوں ہی کا کام ہے۔ ایسی تحریکیں ایسے نہیں

”پیغام صلح“ کی طرف سے امیر منکرین خلافت کی بے جا حمایت

مسئلہ نبوت مسیح موعود علیہ السلام

عذرِ گناہ بدتر از گناہ

(از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(قسط نمبر ۲)

امیر منکرین خلافت کے اس قول کی تردید میں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے

”اپنی سب کتابوں میں اپنے آپکو مجدد وقت کر کے پیش کیا۔ اور کہا کہ میری طرف دعویٰ نبوت منسوب کرنا افتراء ہے۔ اور بددیانتی ہے“

میں نے تتمہ حقیقۃ الوحی سے ایک اقتباس پیش کیا تھا جس میں آپ نے خدا کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ ظاہر ہے کہ امیر منکرین خلافت کا مندرجہ بالا قول سے قارئین پر یہ اثر ڈالنا مقصود تھا کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کسی کتاب میں اپنے آپ کو بطور نبی پیش نہیں کیا۔ بلکہ صرف مجدد اور محدث کے طور پر پیش کیا ہے۔ اور میرے پیش کردہ حوالہ سے اس کی تغلیط ہوتی تھی۔ اس لئے مدیر صاحب پیغام صلح اپنے امیر کی جہالت یا فریب دہی کو چھپانے کے لئے جواباً لکھتے ہیں:۔

”کس نے کہا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے متعلق نبی کا لفظ اپنی کتب میں استعمال نہیں کیا سوال یہ ہے کہ کن معنوں میں۔۔ استعمال کیا ہے اور تو اور۔۔ حقیقۃ الوحی میں بھی صفائی کیساتھ لکھا ہے کہ:۔

”ایک اور نادانی یہ ہے کہ جاہل لوگوں کو بھڑکانے کے لئے کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ حالانکہ یہ ان کا سراسر افترا ہے ۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ صرف یہ دعویٰ ہے۔ کہ ایک پہلو سے میں امتی ہوں اور ایک پہلو سے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض نبوت کی وجہ سے نبی ہوں۔ اور نبی سے مراد صرف اس قدر ہے کہ خدا تعالیٰ سے بکثرت شرف مکالمہ و مخاطبہ پاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جیسا کہ مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں اور قیامت تک مخصوص رہیں گے لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کیا جائے۔ اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے“۔ صفحہ ۳۹۰

اس حوالہ سے مدیر صاحب پیغام صلح نے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے ہیں۔

۱۔ ”اس میں اپنی نبوت کو بکثرت مکالمہ و مخاطبہ کی حد تک محدود کر دیا جو محدث کی صفات میں سے ہے“۔

۲۔ ”دوسرے مجدد الف ثانی کی اس عبارت کا حوالہ دیا ہے۔ جس میں انہوں نے بکثرت امور غیبیہ حاصل کرنے والے کو محدث قرار دیا ہے“۔

۳۔ ”حضرت مسیح موعودؑ نے مجدد صاحب کا اصل حوالہ دوسری کتابوں میں نقل کیا جس میں محدث ہی کا لفظ ہے نبی کا نہیں“۔

۴۔ ”حقیقۃ الوحی کی اس عبارت میں نبی کا لفظ اس مفہوم کے لحاظ سے استعمال کیا ہے۔ کہ محدث بھی بالقوہ نبی ہوتا ہے اگرچہ بالفعل منصب نبوت پر فائز نہیں ہوتا۔ اس لئے حضرت امیر ایدہ اللہ کا یہ کہنا بے جا نہیں کہ حضرت مسیح موعود نے کسی بھی کتاب میں نبوت کا دعویٰ نہیں کیا صرف مجدد اور محدث کا دعویٰ کیا ہے“۔

یہ نتائج ہیں جو مدیر صاحب پیغام صلح نے مذکورہ بالا حوالہ سے اخذ کئے ہیں اور ہم نے انہی کے الفاظ میں درج کر دئے ہیں۔

مدیر صاحب پیغام صلح نے حقیقۃ الوحی سے مندرجہ بالا اقتباس پیش کرتے ہوئے ”حالانکہ یہ ان کا سراسر افتراء ہے“ کے بعد ”صرف یہ دعویٰ ہے“ تک مندرجہ ذیل عبارت درج نہیں کی۔

”بلکہ جس نبوت کا دعویٰ کرنا قرآن شریف کی رو سے منع معلوم ہوتا ہے ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا“۔

مدیر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ ”جس نبوت کا دعویٰ کرنا“ میں نبوت سے کونسی نبوت مراد ہے۔ جو جاہل لوگوں کو بھڑکانے کیلئے آپ کی طرف منسوب کی جاتی تھی۔

نیز حضرت اقدسؑ کی اس عبارت سے اور اس فرمان سے کہ

”صرف یہ دعویٰ ہے کہ ایک پہلو سے میں امتی ہوں اور ایک پہلو سے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض نبوت کی وجہ سے نبی ہوں“۔

سے کیا یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ نے ایک قسم کی نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ اگر یہ درست ہے اور جیسا کہ ظاہر ہے کہ یہ درست ہے تو امیر منکرین خلافت کا مذکورہ بالا بیان فریب دہی پر مبنی ہے یا نہیں؟ کیونکہ انہوں نے من حیث الاطلاق نبوت کا دعویٰ حضرت اقدسؑ کی طرف منسوب کرنا افترا اور بددیانتی قرار دیا ہے۔

اب میں مدیر صاحب پیغام صلح کے اخذ کردہ نتائج کو لیتا ہوں۔

۱۔ آپ نے ایک نتیجہ یہ نکالا ہے کہ:۔

”اس میں آپ نے اپنی نبوت کو بکثرت مکالمہ و مخاطبہ کی حد تک محدود کر دیا جو محدث کی صفات میں سے ہے“۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے ساتھ ہی اس امر کی تصریح کر دی ہے کہ نبی میں دو باتوں کا پایا جانا ضروری ہے۔(۱) مکالمہ و مخاطبہ کی کثرت (۲) اور اس مکالمہ کا کثرت امور غیبیہ پر مشتمل ہونا۔

چنانچہ جہاں تک مدیر صاحب پیغام صلح نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۰ سے عبارت نقل کی ہے۔ اس سے اگلی عبارت میں اس امر کو واضح کر دیا ہے آپ فرماتے ہیں:۔

”اب واضح ہو کہ احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو عیسیٰ اور ابن مریمؑ کہلائے گا۔ اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائے گا یعنی اس کثرت سے مکالمہ و مخاطبہ کا شرف اس کو حاصل ہوگا اور اس کثرت سے امور غیبیہ اس پر ظاہر ہوں گے۔ کہ بجز نبی کے کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فلا یظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول یعنی خدا اپنے غیب پر کسی کو پوری قدرت اور غلبہ نہیں بخشتا۔ جو کثرت اور صفائی سے حاصل ہو سکتا ہے بجز اس شخص کے جو اس کا برگزیدہ رسول ہو اور یہ بات ایک ثابت شدہ امر ہے۔ کہ جس قدر خدا تعالیٰ نے مجھ سے مکالمہ مخاطبہ کیا ہے اور جس قدر امور غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں۔ تیرہ سو برس ہجری میں کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی۔ اگر کوئی منکر ہو تو بار ثبوت اس کی گردن پر ہے“۔

پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جگہ ”نبی“ سے ”محدث“ مراد لی ہے۔ تو حضور نے اپنے لئے نبی کا نام پانے کے لئے جو دو امر بیان فرمائے ہیں وہ کسی محدث میں آپ ثابت کر دیں لیکن آپ ہرگز ثابت نہیں کر سکیں گے پس آپ کا یہ نتیجہ کہ حضرت اقدسؑ نے اس جگہ نبی کے لفظ سے جو اپنے لئے استعمال

کیا ہے "محدث" مراد لی ہے قطعاً غلط اور باطل ہے۔

۲۔ دوسرا نتیجہ مدیر صاحب نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱ کے حوالہ سے یہ نکالا ہے۔ کہ حضرت اقدسؑ نے "مجدد الف ثانی کی اس عبارت کا حوالہ دیا ہے۔ جس میں انہوں نے بکثرت امور غیبیہ حاصل کرنے والے کو محدث قرار دیا ہے"۔ مدیر صاحب معاف فرمائیں اگر میں یہ کہوں کہ یہ ان کا محض افتراء ہے ورنہ حضرت مجدد صاحب کی وہ عبارت پیش کریں۔ جس میں انہوں نے بکثرت امور غیبیہ حاصل کرنے والے کو محدث قرار دیا ہو۔

۳۔ پھر مدیر صاحب پیغام صلح نے نبی بمعنی محدث ثابت کرنے کے لئے ایک دلیل یہ دی ہے۔ کہ

"حضرت مسیح موعود نے مجدد صاحب کا اصل حوالہ دوسری کتابوں میں نقل کیا ہے۔ جس میں محدث ہی کا لفظ ہے۔ نبی کا نہیں"

یہ بھی جناب مدیر صاحب کا افتراء ہے۔ کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی ایک کتاب سے حضرت مجدد صاحب سرہندی کی یہ عبارت نہیں دکھا سکتے۔ جس میں حضرت [illegible]د صاحب نے اس شخص کو جس پر بکثرت امور غیبیہ ظاہر کئے جائیں۔ وہ محدث کہلاتا ہے۔ لکھا ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف مطبوعہ موجود ہیں۔ مدیر صاحب اس کتاب کا نام تو لیں۔ جس میں حضرت مجدد صاحب سرہندی کی ایسی عبارت درج ہو

۴۔ پس جناب مدیر صاحب پیغام صلح کا یہ نتیجہ نکالنا کہ

"حقیقۃ الوحی کی اس عبارت میں نبی کا لفظ اس مفہوم کے لحاظ سے استعمال کیا ہے کہ محدث بھی بالقوۃ نبی ہوتا ہے۔ اگرچہ بالفعل منصب نبوت پر فائز نہیں ہوتا۔ اس لئے حضرت امیر ایدہ اللہ کا یہ کہنا بے جا نہیں کہ حضرت مسیح موعود نے کسی بھی کتاب میں نبوت کا دعویٰ نہیں کیا صرف مجدد اور محدث کا دعویٰ کیا ہے"

غلط اور باطل ہے۔ کیونکہ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔ حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱ کے حوالہ سے ہی یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے ایک قسم کی نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی سے حاصل ہوتی ہے۔ اور آپ نے بالصراحت یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ

"ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں"۔

(بدر ۵ رمارچ ۱۹۰۸ء)

نیز فرمایا:۔

"سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔ اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے۔ تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں"۔

(خط بنام ایڈیٹر اخبار عام مطبوعہ ۲۶ مارچ ۱۹۰۸ء)

پھر سابق امیر منکرین خلافت مولوی محمد علی مرحوم نے ۱۹۰۴ء میں بعدالت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے متعلق یہ حلفیہ شہادت دی کہ۔

"مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے اور مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے"

جناب مدیر صاحب پیغام صلح بتائیں کہ ان کے امیر سابق مولوی محمد علی مرحوم نے اس شہادت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مدعی نبوت قرار دے کر افتراء اور بددیانتی کی تھی یا امر واقعہ کا اظہار کیا تھا۔

پھر جناب مدیر پیغام صلح کے اس ادعا کا کہ اس جگہ حضرت اقدسؑ نے اپنے نبی ہونے سے مراد محدث لی ہے۔ ابطال اس سے بھی ظاہر ہے کہ حضرت اقدس اسی جگہ فرماتے ہیں

"غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گذر چکے ہیں ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

پس اگر اس جگہ نبی سے مراد حضرت اقدسؑ کی محدثیت ہے۔ جیسا کہ مدیر صاحب پیغام صلح کا خیال ہے۔ تو اس جگہ "نبی" کی جگہ "محدث" کا لفظ رکھ کر غور کریں۔ کہ حضرت اقدسؑ کی یہ عبارت واقعات کے لحاظ سے درست ہو سکتی ہے۔ یہ عبارت "محدث" کا لفظ رکھ کر یوں ہوگی

"غرض اس کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے میں ہی ایک فرد مخصوص ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور اقطاب اس امت میں سے گذر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے "محدث" کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی"

کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے امت محمدیہ میں کوئی محدث نہیں گذرا؟ گذرے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان میں سے ایک تھے۔ جیسا کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان کے حق میں فرماتے ہیں ؎

واُعطی انوارا فصار محدثا
وکلمه الرحمٰن ذی المتخیر

کہ حضرت عمرؓ کو بہت سے انوار دئے گئے اور آپ محدث بن گئے اور رحمٰن خدا نے برگزیدوں کی طرح آپ سے کلام کیا نیز آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ

"اگر خدا تعالےٰ سے غیب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے۔ اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہیئے۔ تو میں کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنے کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنے اظہار امر غیب"

(ایک غلطی کا ازالہ)

پس اگر مدیر صاحب پیغام صلح اپنے دماغ سے امیر منکرین خلافت کی بے جا حمایت و وکالت کا خیال نکال کر غور کریں گے تو ان پر واضح ہو جائے گا۔ کہ اس جگہ نبی بمعنی محدث لینا قطعاً درست نہیں ہو سکتا۔ اور جو شخص بقائمی ہوش و حواس اس جگہ نبی بمعنی محدث لینے پر اصرار کرتا ہے تو وہ یقیناً لوگوں کو دھوکا دینا چاہتا ہے اور بصورت دیگر وہ قابل رحم ہے اور اسے کسی دماغی امراض کے ماہر سے معائنہ کرانا چاہیئے۔ اور اس وقت تو ہم مدیر صاحب پیغام صلح کے عذر کی نسبت جو انہوں نے اپنے امیر کی بے جا حمایت اور اس الزام کو دور کرنے کے لئے پیش کیا ہے۔ یہی کہنے پر مجبور ہیں۔ کہ وہ مطابق مشہور مثل

عذر گناہ بدتر از گناہ

کا مصداق ہے۔

(باقی)

ماہنامہ "الفرقان" کا خلافت راشدہ نمبر

اہل قلم حضرات سے تعاون کی درخواست

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے ادارہ "الفرقان" نے خلافت راشدہ نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو انشاء اللہ تعالےٰ ۵ رجون کو طبع ہو کر خریداران کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا جائے گا۔ یہ خاص نمبر ۸۰ صفحات پر مشتمل ہوگا اور اس میں نہایت ٹھوس اور تحقیقی مضامین پیش کئے جائیں گے۔ مضامین کے لئے مندرجہ ذیل اصولی عنوان مقرر کئے گئے ہیں:۔

(۱) اسلام میں خلافت از روئے قرآن مجید (۲) خلافت راشدہ کی حقیقت اور اس کے قیام کا شرعی طریق (۳) خلافت اور امامت کے بارہ میں اہل سنت اور شیعہ صاحبان کے نظریات (۴) خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کا مقام از روئے قرآن مجید۔ (۵) خلفاء ثلاثہؓ کا مقام از روئے احادیث (۶) خلفائے ثلاثہ کا مقام از روئے واقعات تاریخیہ۔ (۷) حضرت علیؓ کی خلافت راشدہ کا قیام کس طرح اور کن حالات میں ہوا (۸) خلافت بلا فصل کے مستحق کون تھے۔ حضرت ابوبکرؓ یا حضرت علیؓ (۹) حضرت علی کے تعلقات حضرات خلفاء ثلاثہؓ سے (۱۰) ائمہ کرام اہل بیت اور حضرات خلفاء ثلاثہؓ کی خلافت (۱۱) حضرات خلفاء ثلاثہؓ کے خلاف شیعوں کی روایات کی حقیقت (۱۲) حضرات خلفاء ثلاثہؓ کے خلاف شیعوں کے مطاعن اور ان کا جواب۔ (۱۳) حضرت علیؓ کے خلاف خوارج کے مطاعن اور ان کا جواب (۱۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک حضرت صدیق اکبرؓ کا مقام، خلافت راشدہ کی حیثیت اور شیعہ صاحبان کو آسمانی فیصلے کے لئے مباہلہ کی دعوت

تمام اہل علم و قلم احباب سے درخواست ہے کہ محققانہ انداز میں اور پوری سنجیدگی تہذیب اور متانت سے ان عنوانات میں سے کسی ایک پر اپنا قیمتی مقالہ ۱۵ رمئی سے پہلے پہلے ارسال فرمادیں۔

نوٹ:۔ کسی قسم کی بے حوالہ یا دلآزار تحریر ہرگز شائع نہ ہوگی۔ (ایڈیٹر الفرقان ربوہ)

خلفاء ثلاثہ کا بلند مقام حضرت علیؓ کی نظر میں

(از مکرم رشید الدین صاحب شاہد)

شیعہ حضرات آج تک اس بات کو دہرا رہے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کے اصل حقدار حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے جو آپ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصی تھے آنحضرتؐ کے بعد پہلا خلیفہ ہونے کا حق صرف آپ کو ہی پہنچتا تھا۔ اور کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم (نعوذ باللہ) رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے برحق خلیفہ نہ تھے انہوں نے خلافت پر ناجائز قبضہ جما لیا۔ اور ناحق لوگوں پر حکومت کی۔ لیکن وہ اس بات کو نہیں سوچتے کہ اگر تسلیم کر لیا جائے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنے اور ایک لمبا عرصہ آپ کی صحبت سے مستفید ہونے اور آپ کے احکامات کو بجا لانے کے باوجود اگر ان لوگوں کی اصلاح نہیں ہو سکی تو کیا اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر زد نہیں پڑتی۔

شیعہ حضرات ایک طرف تو ان بزرگوں پر یہ الزام لگاتے ہیں اور دوسری طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقام اور مرتبہ کے تعین میں غلو سے کام لیتے ہیں ان میں سے کئی تو آپ کو انسانی حدود سے بھی بالا لے گئے ہیں۔ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کے منکر نہیں ہیں۔ آپ کا بلند مرتبہ اور اعلےٰ مقام مسلم ہے۔ مگر ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ [illegible] کہ جس طرح حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمان رضی اللہ عنہم امت مسلمہ میں بلند مقام رکھتے ہیں اسی طرح حضرت علیؓ کو بھی بلند مقام حاصل تھا۔ جیسے وہ برحق خلیفہ تھے ویسے ہی حضرت علیؓ برحق خلیفہ تھے۔ ہمارا یہ دعویٰ محض ہمارا خیال نہیں ہے بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اقوال سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ ذیل میں حضرت علیؓ کے بعض اقوال درج کئے جاتے ہیں جن سے ظاہر ہوگا کہ آپ کس قدر خلفاء ثلاثہ کی قدر کرتے تھے۔ اور آپ کے نزدیک ان کی کتنی قدر و منزلت تھی۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکرؓ ہوئے ہیں اور شیعہ حضرات انہی کو نعوذ باللہ [illegible] کی جا قرار دیتے ہیں۔ لیکن آپ کے متعلق حضرت علیؓ کی رائے بھی ملاحظہ ہو۔ شیعوں کی مستند کتاب شرح نہج البلاغہ مؤلفہ علامہ ابن ابی الحدید شیعی میں لکھا ہے:۔

وقال علی والزبیر ما غضبنا الا فی المشورة وانا لنری ابابکر احق الناس بها انه لصاحب الغار وانا لنعرف له سنه ولقد امره رسول الله صلعم بالصلوٰة بالناس وهو حیٌّ (جزو ۲ صـ۴۵)

یعنی جب لوگوں نے حضرت ابو بکرؓ کو خلیفہ منتخب کر لیا تو حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ نے فرمایا کہ ہمیں خلافت کے بارہ میں تو کوئی اعتراض نہیں ہمیں صرف اس بات کا افسوس ہے کہ انتخاب کے وقت ہم سے مشورہ نہیں کیا گیا۔ ورنہ حضرت ابو بکرؓ کی فضیلت کے ہم قائل ہیں۔ اور ہماری رائے ہے تمام لوگوں سے بڑھ کر خلافت کے حقدار آپ ہی ہیں آپ کا اس کے لئے سب سے زیادہ حقدار ہونا اس بات سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ غار میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔ ہم آپ کے عمدہ اطوار کو بھی جانتے ہیں اور اس بات سے بھی آپ کا بلند مرتبہ ظاہر ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں ہی آپ کو مسلمانوں کی نماز کا مسجد نبوی میں امام بننے کا حکم دیا۔

پھر نہج البلاغہ (جو حضرت علیؓ کے خطبات و اقوال کا مجموعہ ہے) میں حضرت علیؓ اپنے ایک مخاطب کو جواب دیتے ہوئے حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

وکان افضلهم فی الاسلام کما زعمت وانصحهم لله ولرسوله الخلیفة الصدیق وخلیفة الفاروق ولعمری ان مکانهما فی الاسلام لعظیم وان المصاب بهما لجرح فی الاسلام شدید یرحمهما الله وجزاهما باحسن ما عملا۔

کہ یہ بات بالکل صحیح ہے کہ اسلام میں سب سے افضل اور اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے سب سے بڑھ کر اخلاص رکھنے والے خلیفہ حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ تھے۔ میں اپنی عمر کو گواہ پیش کرتا ہوں کہ ان دونوں کا اسلام میں بہت بڑا مقام ہے۔ اور ان کی موت سے اسلام کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اپنی رحمت سے نوازے اور انہیں ان کے اچھے و عمدہ کاموں کی بہتر جزا دے۔

ملاحظہ فرمایئے حضرت علیؓ کی پیروی کا دم بھرنے والے شیعہ اصحاب جس ابو بکرؓ پر آج اعتراض کرتے ہیں اسی ابو بکرؓ کی تعریف میں حضرت علیؓ نہ صرف رطب اللسان ہیں بلکہ اپنی عمر اور زندگی کے تجربہ کو بطور گواہ پیش کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ اسلام میں سب سے افضل تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ خیر خواہ اور مخلص تھے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہوئے ہیں۔ آپ کے متعلق حضرت علیؓ کی جو رائے تھی؟ اس کا ایک نمونہ تو اوپر کے حوالہ میں گذر چکا ہے ایک اور حوالہ درج ذیل ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

لله بلاد فلان فلقد قوم الاود وداوی العمد خلف الفتنة واقام السنة ذهب نقی الثوب قلیل العیب اصاب خیرها وسبق شرها ادی الی الله طاعته واتقاه بحقه (نہج البلاغہ صـ۱۸۲)

ترجمہ:۔ فلاں آدمی (یعنی عمرؓ) کیا ہی اچھا تھا کہ جس نے کجی کو درست کیا لوگوں کی روحانی بیماریوں کا علاج کیا اور قومی نقائص کو دور کیا۔ فتنہ و فساد کو مٹایا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کو قائم کیا۔ اور اس دنیا سے پاک اور بے عیب ہونے کی حالت میں کوچ کیا اس کی خلافت کا زمانہ بہتر تھا اور شر و فساد سے خالی تھا۔ اس نے خدا تعالیٰ کی سچی اطاعت کی اور حقیقی تقویٰ اختیار کیا۔

اس عبارت میں فلاں کا لفظ آیا ہے فلاں سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور شیعہ لوگوں کو یہ تسلیم ہے۔ چنانچہ علامہ عبد الحمید ابن الحدید شیعی شرح نہج البلاغہ میں لکھتے ہیں

المراد بفلان عمر بن الخطاب

کہ فلاں سے مراد حضرت عمرؓ ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمانؓ کو بہت سی دیگر خصوصیات کے علاوہ یہ شرف بھی حاصل تھا کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے۔ اور یکے بعد دیگرے آپؐ کی دو صاحبزادیاں حضرت عثمانؓ کے نکاح میں آئیں۔ لیکن ان پر بھی طرح طرح کے الزامات لگائے گئے ہیں۔

ذیل میں حضرت عثمانؓ کے بارہ میں حضرت علی کا جو قول درج کیا جائے گا اس میں جہاں آپ نے حضرت عثمانؓ کی بہت سی خوبیاں بیان کی ہیں اور آپ کو ہر لحاظ سے علم دین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مصاحبت میں برابر قرار دیا ہے وہاں اس فضیلت کو بھی تسلیم کیا ہے کہ حضرت عثمانؓ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے۔ اور اس بات کو آپ کی مدح میں بیان فرمایا ہے۔

چنانچہ نہج البلاغہ میں لکھا ہے کہ حضرت عثمانؓ کے عہد میں کچھ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ حضرت عثمانؓ کے پاس جائیں اور ہماری چند شکایات آپ کے سامنے بیان کریں۔ ان کے کہنے پر آپ تشریف لے گئے فرمایا:۔

فقال ان الناس ورائی وقد استسفرونی بینک وبینهم ووالله ما ادری ما اقول لک ما اعرف شیئا تجهله ولا ادلک علی امر لا تعرفه انک لتعلم ما نعلم ما سبقناک . . . . .
الی شیئ فنخبرک عنه ولا خلونا بشیئ فنبلغکه وقد رایت کما راینا وسمعت کما سمعنا وصحبت رسول الله کما صحبنا وما ابن ابی قحافة ولا ابن الخطاب اولی بعمل الحق منک وانت اقرب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وشیجة رحم منهما وقد نلت من صهره ما لم ینالا۔

(نہج البلاغہ صـ۱۱۳ مطبوعہ ایران)

ترجمہ:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمانؓ سے کہتے ہیں کہ میں لوگوں کو باہر چھوڑ آیا ہوں انہوں نے اپنی بعض باتیں آپ تک پہنچانے کے لئے مجھے بھیجا ہے اللہ کی قسم مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں آپ کو کیا کہوں۔ کیونکہ میں ایسی کوئی بات نہیں جانتا جو آپ سے مخفی ہو۔ میں آپ کو کوئی ایسی بات بتانے نہیں آیا جسے آپ نہ جانتے ہوں۔ آپ ہر اس بات کو جانتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

انیس سالہ سابقون الاوّلون کا نام ادب و احترام سے
تاریخِ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہے گا

فرمایا :-

(۱) "مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ اُن کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور اللہ تعالےٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے ۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور اسلام کی اولادوں کا خود متکفل ہو گا ۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا "

سابقون الاوّلون کی یہ پہلی پانچ ہزاری فوج ہے ۔ جن کے نام تاریخ اسلام میں لکھے جا کر اب شائع کئے جا رہے ہیں ۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرما چکے ہیں :-

(۲) "یہی وہ فوج ہے جس کے متعلق فرمایا کہ ان فہرستوں کو ایک جگہ جمع کر کے اور ساتھ تحریک جدید کی مختصر سی تاریخ لکھ کر چھاپ دیا جائے گا ۔ اور"

(۳) "دفتر تحریک جدید تمام لائبریریوں میں یہ کتاب مفت بھیجے گا"

اس کتاب کے جلد سے جلد شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے

(۴) چونکہ بعض احباب بقایا دار ہیں ۔ ان کو ایک "آخری یاددہانی" بقایا ادا کرنے کی ارسال کی جا رہی ہے ۔ اگر وہ اس "آخری یاددہانی" کی معینہ میعاد کے اندر اپنا بقایا ادا کر دیں گے تو ان کا نام بھی اس یادگار زمانہ کتاب میں لکھا جا سکتا ہے ۔ ورنہ ان کا نام بوجہ بقایا شائع نہ ہو گا ۔ اور کتاب کی اشاعت کے بعد ان کا کوئی عذر قابل سماعت نہ ہو گا ۔ پس انیس سالہ بقایا دار وقت معینہ کے اندر بقایا ادا کرنے کی کوشش کریں ۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔ والسلام

(خاکسار ۔ برکت علی خان پنشنر وکیل المال تحریک جدید)

پتہ جات مطلوب ہیں

ذیل کے موصی احباب کے موجودہ پتہ جات مطلوب ہیں ۔ اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں یا کوئی دوست ان کے موجودہ پتہ سے علم رکھتے ہوں تو دفتر کو اطلاع دیں ممنون ہوں گا ۔ پتے نہ معلوم ہونے کی وجہ سے اگر ان کی وصیتوں کو کوئی نقصان پہنچ گیا تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے ۔

نمبر وصیت	نام موصی	ولدیت	سابقہ سکونت
۱۰۹۱۸	نذر محمد صاحب	اللہ دتا صاحب	پریم کوٹ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۱۲۲۳۰	علی محمد صاحب	چوہدری امام دین صاحب	عیسو گیگا ضلع سیالکوٹ
۱۱۲۴۹	منورالدین احمد صاحب امرتسری	ملک معراج الدین صاحب	رسول ضلع گجرات
۱۲۳۱۶	دفعدار مقبول احمد	مرزا حاجی احمد صاحب	جیوکی ڈاکخانہ کنجاہ ضلع گجرات
۱۲۳۲۰	عبدالحلیم صاحب	عبدالسمیع صاحب	محلہ رامپورہ پشاور
۱۱۵۹۷	غلام رسول صاحب	مولوی محمد عبداللہ صاحب	چک ۷۸ جنوبی ضلع سرگودھا
۱۲۰۱۳	شیخ خدا بخش صاحب	اللہ دتا صاحب	کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۱۲۰۳۹	چوہدری طالب علی صاحب	چوہدری عنایت علی صاحب	محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
۱۲۱۱۵	احسان اللہ صاحب	ضیاء اللہ صاحب	گجرات
۱۲۲۸۱	اللہ دتا صاحب	خوشی محمد صاحب	چک ۸۷ جنوبی سرگودھا
۱۲۲۸۶	شریف احمد صاحب	نبی بخش صاحب	چھٹانوالی ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ
۱۲۳۱۴	محمد شریف صاحب	چوہدری نور محمد خاں	چک ۱۷ بیدیانوالہ ضلع لائلپور
۱۴۴۳۹	شرافت احمد صاحب	ماسٹر قمرالدین صاحب	محلہ لودھی پور شاہجہان پور

والسلام

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

قرارداد تعزیت

طلباء اور اساتذہ تعلیم الاسلام کالج مکرم و محترم جناب پروفیسر اخوند عبدالقادر صاحب کی وفات پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں ۔

اخوند صاحب موصوف بارہ سال تک تعلیم الاسلام کالج میں انگریزی کے پروفیسر رہے ہیں ۔ انہوں نے اپنے شاگردوں اور رفقاء کار پر اپنی شخصیت اور اپنے علم کا ایک جاودانی اثر چھوڑا ہے ۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند کریم انہیں غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کو اس صدمہ عظیم کے برداشت کرنے کے لئے صبر عطا فرما دے ۔ آمین

(سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج یونین ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱ ۔ برادرم سردار عبدالسلام صاحب کے جگر میں جو پھوڑا بن گیا تھا اس کے دو اپریشن ہو چکے ہیں ۔ اب حالت تسلی بخش ہے ۔ بخار وغیرہ بھی نہیں ۔ لیکن کمزوری اور نقاہت بہت ہو گئی ہے جس کے لئے مزید دعاؤں کی اشد ضرورت ہے ۔ (خاکسار سردار رحمت اللہ محلہ دارالرحمت ربوہ)

۲ ۔ بندہ کے والد چوہدری محمد علی صاحب بیمار ہیں ۔ ان کو پیشاب میں البومن آتی ہے ۔ بچالیہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے (نذیر احمد احمدی مرالہ)

۳ ۔ میری چھوٹی ہمشیرہ کا لڑکا آج کل مغلپورہ (لاہور) میں سخت بیمار ہے ۔ اور بہت کمزور ہو گیا ہے ۔ احباب عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (عبدالرحمن خاں کوئٹہ)

۴ ۔ میرے چھوٹے بھائی محمد اشرف صاحب کا دائیاں بازو درخت سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے ۔ تکلیف بہت زیادہ ہے ۔ بزرگان سلسلہ میرے بھائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (خاکسار چوہدری رشید احمد سرور ربوہ)

۵ ۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید عبدالسلام صاحب بعارضہ بخار اور کھانسی کئی دنوں سے بیمار ہیں ۔ احباب کرام ان کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں ۔

(صفی اللہ صادق دارالرحمت وسطی ربوہ)

۶ ۔ میرے لڑکے منیر احمد نے ایف ایس سی کا امتحان دینا ہے دوسرے لڑکے نصیر احمد نے اب دسویں میں داخلہ لیا ہے ۔ نیز میری صحت بھی عرصہ سے گر رہی ہے ۔ اور کئی پریشانیاں ہیں ۔ قارئین الفضل دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ میرے بچوں کو کامیاب کرے اور مجھے صحت عطا فرما دے ۔ پریشانیوں کو اپنے فضل و کرم سے دور فرما دے

(بیگم عزیز الدین صاحب حریف ۔ لاہور)

۷ ۔ مرزا ناصر احمد صاحب امسال میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو اعلےٰ کامیابی عطا فرمائے ۔

(شفیق سلطان ناصر ربوہ)

۸ ۔ میرا نواسا رفیق سلطان امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے ۔ (پیر عبدالمجید ربوہ)

۹ ۔ میرے والد محترم خواجہ محمد شریف صاحب اچانک بیمار ہو گئے ۔ اب کچھ آرام ہے ۔ لیکن کمزوری بہت ہے ۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے ۔

(منظفر احمد ربوہ)

۱۰ ۔ میرے بھائی حنیف احمد اور بہن سعیدہ بشریٰ نے امسال ایف اے کا امتحان دینا ہے ۔ قارئین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے

(منصورہ جبیں بنت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب)

دعائے مغفرت

جمال الدین موضع ماچھی کھوکھر ضلع سیالکوٹ میں اپنے لڑکے محمد صدیق کے پاس مورخہ ۲۰/۵/۸ کو رحلت فرما گئے ۔ اور وہیں دفن کر دئے گئے ۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعائے مغفرت فرمائیں ۔

(خاکسار غلام احمد جنجوعہ سرور بلڈنگ شین محلہ نمبر ۳ جہلم)

امریکی طیاروں کی مسلسل پرواز جاری رہے گی

وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلیس کا اعلان

کوپن ہیگن ۷ مئی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے "نیٹو" کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے لئے ضروری ہے کہ روسی حملہ کا سدباب کرنے کے لئے اپنے طیاروں کو ہر وقت فضا میں رکھے۔

مسٹر ڈلس نے کہا کہ یہ طیارے روسی سرحد سے دور پرواز کرتے ہیں۔ اور وہ صدر آئزن ہاور کے حکم کے بغیر اپنی حدود سے آگے نہیں جا سکتے۔ آپ نے کہا "مجھے علم ہے کہ روس کے لئے یہ صورت حال قابل قبول نہیں۔ لیکن روسی میزائیل طاقت کے خطرہ کے پیش نظر امریکہ کے پاس بھی اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ اپنے طیارے ہر وقت تیار رکھے"

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے مجوزہ چوٹی کی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو کے دیگر رکن ملکوں کی طرح امریکہ بھی محسوس کرتا ہے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان جن بنیادی امور کی وجہ سے کشیدگی قائم ہے اگر ان کو حل کرنے میں معقول کامیابی کا ذرا سا بھی امکان ہو۔ تو چوٹی کی کانفرنس منعقد ہونی چاہیئے۔

کوئٹہ اور قلات میں معدنیات کی تلاش

کوئٹہ ۷ مئی۔ کان کنی کے جاپانی ماہرین کے ایک وفد نے کوئٹہ اور قلات کا دورہ کرنے کے بعد رائے ظاہر کی ہے۔ اگر اس علاقے میں معدنیات کی تلاش تیز کر دی جائے۔ تو یہاں سے کافی معدنیات حاصل ہو سکتی ہیں

جاپانی ماہرین کے وفد نے یہ دورہ حکومت پاکستان کی دعوت پر کیا ہے۔ اور اس علاقے سے کرومائٹ اور لوہے۔ کے جو نمونے تجزیہ کے لئے حاصل کئے وفد کے لیڈر نے کہا ہے کہ ان میں سے بعض [illegible] درجے کے ہیں۔ لیکن ان کی حقیقی قدر و قیمت کا اندازہ تجزیہ کے بعد ہی کیا جا سکے گا۔ وفد کے ارکان آج کوئٹہ سے [illegible] پاکستان کے شمالی علاقوں کے دورے پر روانہ ہو گئے

وزیر دفاع نے لاہور چھاؤنی کا معائنہ کیا

لاہور ۷ مئی وزیر دفاع مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے آج لاہور چھاؤنی میں متعدد فوجی یونٹوں اور اداروں کا معائنہ کیا۔ چھاؤنی میں وزیر دفاع کی آمد پر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان اور میجر جنرل بید غوافی نے آپ کا استقبال کیا اور پنجاب رجمنٹ کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اس کے بعد لاہور گیریژن کے سینئر سٹاف اور کمانڈنگ افسیروں سے آپ کا تعارف کرایا گیا وزیر دفاع نے فوجی یونٹوں اور ڈیری فارم کے معائنے کے بعد دوپہر کا کھانا آفیسرز میس میں کھایا

کانگرسی وزارت دو ووٹ سے بچی

نئی دہلی ۷ مئی بھارتی صوبہ اڑیسہ میں کانگرس کی وزارت صرف دو ووٹ سے شکست سے بال بال بچی وہ بھی شاید اس لئے کہ اپوزیشن کا ایک رکن غیر حاضر تھا اس تقسیم آراء کے وقت پانچ آزاد ارکان نے وزارت کو ووٹ دیے لیکن ان کی وفاداریاں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لئے پتہ نہیں کہ آئندہ کیا ہو

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

صدارتی انتخابات میں تیئیس ہلاک

بگوٹا ۷ مئی۔ کولمبیا کے صدارتی انتخابات میں زبردست بلوؤں کے باعث تیئیس افراد ہلاک اور بیس سے زائد مجروح ہو گئے ہیں ایک امیدوار کے حامیوں نے دوسرے امیدوار کے حامیوں کی ایک بس پر حملہ کر کے ۲۵ افراد کو ہلاک اور تو کو مجروح کر دیا۔

جنوبی کوریا کے انتخابی نتائج

سیول ۳ مئی۔ جنوبی کوریا کے عام انتخابات میں صدر سنگمین ری کی پارٹی نے ۲۳۳ کے ایوان میں ۱۲۶ نشستیں جیت لی ہیں اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدواروں نے ۷۹ نشستیں حاصل کیں۔ بقیہ ۲۸ نشستوں پر آزاد امیدوار کامیاب ہوئے۔

پاکستان اور ایران کے ریلوے حکام کی کانفرنس

کراچی ۷ مئی۔ پاکستان اور ایران کے ریلوے کے اعلیٰ حکام کی ایک کانفرنس کل سے کوئٹہ میں شروع ہو رہی ہے۔ جس میں باہمی دلچسپی کے دوسرے امور کے علاوہ کوئٹہ زاہدان ریلوے کو تہران سے ملانے کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔

الجزائر میں فرانسیسی فوج اور حریت پسندوں میں شدید جھڑپیں

ایک ہفتہ میں ۱۵۰ الجزائری اور ۹۷ فرانسیسی فوجی ہلاک

الجزائر ۷ مئی۔ فرانسیسی فوجی ہیڈ کوارٹرز کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ایک ہفتہ کے دوران میں فرانسیسی فوجی دستوں اور الجزائری حریت پسندوں کی جھڑپوں میں ۱۵۰ الجزائری حریت پسند ہلاک اور ۱۹۰ گرفتار کئے گئے اس دوران میں اسلحہ کی بھاری مقدار پر بھی قبضہ کیا گیا۔

یہ جھڑپیں تونس اور الجزائر کی سرحد پر ہوئیں۔ فرانسیسی اطلاعات کے مطابق ان جھڑپوں میں کل ۹۷ فرانسیسی فوجی ہلاک ہوئے۔

فرانسیسی فوجی ہیڈ کوارٹرز کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جب سے الجزائر میں بغاوت شروع ہوئی ہے گزشتہ ہفتہ کی جھڑپوں سے بڑی جھڑپیں نہیں ہوئیں اور جھڑپوں میں فرانسیسی طیاروں نے بھی وسیع پیمانہ پر کارروائی کی

ایک اور اطلاع کے مطابق کل فرانسیسی فوج کے ایک گشتی دستہ کو قوم پرستوں نے گھیر لیا۔ اس جھڑپ میں فرانسیسی دستہ کے چھ سپاہی ہلاک ہو گئے۔ آٹھ فوجی لاپتہ ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں پانچ مسلمان اور ایک یورپی باشندہ تھا۔

چیچک سے ایک سو اٹھائیس اموات

لاہور ۷ مئی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ پانچ مئی تک مغربی پاکستان کے مختلف حصوں میں چیچک کی سات سو چھپن وارداتیں ہوئیں۔ ایک اور اعلان میں بعض اخباروں میں شائع ہونے والی ان خبروں کی تردید کی گئی ہے کہ ملتان مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان کے علاقوں میں چیچک سے بھاری جانی نقصان ہوا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مظفر گڑھ میں اب تک چیچک کی کوئی واردات نہیں ہوئی اور ملتان میں صرف سات افراد چیچک میں مبتلا ہوئے۔ تاہم ڈیرہ غازیخان میں چیچک کے دو افراد ہلاک ہوئے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لاہور میں چیچک سے اب تک صرف پانچ افراد ہلاک ہوئے۔

مشرقی پاکستان میں وبائی امراض کا ازالہ

ڈھاکہ ۷ مئی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر صحت دھرندرا ناتھ دتا نے کل ایک بیان میں کہا کہ حکومت نے ملک میں وبا کی روک تھام کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک جلسہ عام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہیضہ اور چیچک کے خلاف ہر شہری کو ٹیکہ لگانے کے لئے مؤثر کارروائی کی جا رہی ہے۔ لیکن اس طرح کا ہر اقدام پبلک کے تعاون سے ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔ انہوں نے آگے چل کر کہا کہ اگر ساری آبادی کو ایک دفعہ ٹیکہ لگا دیا گیا تو قوم چیچک کے حملے سے محفوظ ہو جائے گی۔ اور تقریباً چار سال کے لئے انسانی زندگی اور قومی سرمایہ محفوظ ہو جائے گا۔ موصوف نے تمام قومی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ وبا کی روک تھام کے اقدامات میں جو تمام صوبے میں جاری ہیں پورا پورا تعاون کریں۔

سات اخباروں کی اشاعت بند ہو جائے گی

دمشق ۷ مئی صدر ناصر کے مشیر امور پریس سید عبد القادر عاتم کی مشروط پیشکش کے مطابق سات مقامی روزناموں نے اپنے آپ کو بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان شرائط میں کہا گیا ہے کہ حکومت ان اخباروں کے عملہ کو روزگار مہیا کرے گی اور جو کارکن بوڑھے ہو چکے ہیں انہیں پنشن دے دی جائے گی۔

اس فیصلہ کے بعد سات روزناموں میں سے چار روزناموں نے مل کر ایک اخبار الوحدت نکالنے کا فیصلہ کیا ہے باقی تین اپنی اشاعتیں بالکل بند کر دیں گے۔ اخوان المسلمون کے ترجمان چار اخباروں نے خسارے میں رہنے کے باوجود اپنی اشاعتوں کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ کمیونسٹ خیال کے اخبار النور نے بھی اشاعت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ سرکاری طور پر دوسری تمام سیاسی جماعتوں کی طرح کمیونسٹ پارٹی بھی ختم ہو چکی ہے۔ اخبار کے مالک نے حکومت کو مطلع کیا ہے کہ اس کی پالیسی روس اور سوشلسٹ کیمپ سے دوستی پر مبنی ہے اور وہ درحقیقت غیر جانبداری کا حامی ہے۔

درخواست دعا نعم البدل

مکرم چوہدری فتح محمد صاحب چک ۶ ضلع منٹگمری کا چھوٹا بچہ عزیزم شاہد احمد بعمر ۱۰ ماہ مورخہ ۲۵ اپریل ۵۸ رضائے الٰہی سے فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(عبد اللطیف خان وکالت مال)

اعلان نکاح

عزیزم شیخ نذیر احمد صاحب بشیر حیدر آبادی ولد محمد عبد الرزاق صاحب آف حیدر آباد دکن کا نکاح سیدہ حمیدہ تنویر صاحبہ بنت سید محمود عالم صاحب سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے ہمراہ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر مکرم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۷ مئی بروز بدھ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا ۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے ۔ آمین

محمد احمد انور اکونٹنٹ ٹی ۔ آئی کالج ربوہ

خلفاءِ ثلاثہ کا بلند مقام حضرت علیؓ کی نظر میں

(بقیہ صفحہ ۵)

جس کا ہمیں علم ہے ہم نے آپ سے بڑھ کر کوئی چیز حاصل نہیں کی کہ جس کی اطلاع آپ کو دیں اور نہ ہی کوئی ایسی بات ہمیں معلوم ہے جس کا دوسرے لوگوں کو پتہ نہ ہو کہ وہ بات ہی آپ تک پہنچائیں اور ہماری طرح آپ نے بھی رسول پاک صلعم کو دیکھا ہے اور آپ کی باتیں سنی ہیں ۔ اور اگر ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں تو آپ کو بھی یہ شرف حاصل ہے اور اعمال صالح کے لحاظ سے تو آپ ابن ابی قحافہ (حضرت ابوبکرؓ) اور ابن خطاب (حضرت عمرؓ) سے کچھ کم درجہ نہیں رکھتے اور داماد ہونے کے لحاظ سے آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریبی ہیں ۔ کیونکہ یہ شرف ان دونو کو حاصل نہیں تھا ۔

شیعہ حضرات سے گذارش ہے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ان اقوال کو غور سے پڑھیں اور پھر اپنے عقائد اور خیالات کا حضرت علی کی رائے سے موازنہ کر کے اصلاح کی کوشش کریں ۔

آپ نے دیکھا حضرت علی کے نزدیک خلفاءِ ثلاثہ کا کس قدر بلند مقام ہے آپ انہیں خلافت کا سب سے زیادہ حقدار اعلیٰ اخلاق کے مالک اسلام میں افضل ترین افراد ۔ فساد کو دور کرنے والے قرار دیتے ہیں ۔ آپ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا بہترین نمونہ دکھایا ۔ اللہ تعالیٰ کے احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مسلمانوں میں رائج کیا ۔

جب ان بزرگوں کے متعلق حضرت علیؓ کی یہ رائے ہو تو شیعہ حضرات کا ان پاکباز لوگوں کو نعوذ باللہ غاصب قرار دینا کہاں تک جائز اور درست ہو سکتا ہے ۔

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزہ مبارکہ صدیقہ بنت چوہدری محمد اسحٰق صاحب دفتر تحریک جدید بعارضہ ٹائیفائیڈ ایک ماہ سے بیمار ہیں اور کمزور بہت ہو گئی ہیں ۔ احباب خاص طور پر ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

(۲) میرے دادا محترم محمد افضل صاحب اوجلوی چند دنوں سے سخت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت سے دعا درخواست ہے ۔

محمد اختر اسسٹینٹ ہاسٹل ربوہ

(۳) بندہ اور رفیق احمد ۔ سراج الحق ۔ بشارت احمد پرویز میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

سلیم جہانگیر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی پولیس کی فائرنگ سے ۱۲ افراد ہلاک اور متعدد مجروح

چھ ہزار سے زائد حریت پسندوں کی گرفتاری، شیخ محمد عبد اللہ کی رہائی کیلئے مظاہرے

مظفر آباد ۸ مئی ۔ مقبوضہ کشمیر کے متعدد شہروں اسلام آباد اور سوپور وغیرہ میں شیخ عبد اللہ کے حامی مظاہرین پر بھارتی ریزرو پولیس کی فائرنگ سے کم از کم بارہ افراد ہلاک اور متعدد مجروح ہو گئے ہیں ۔ پولیس نے چھ ہزار سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مظاہرے شیخ عبد اللہ کی دوبارہ گرفتاری کے خلاف احتجاج کے طور پر کئے گئے تھے ۔

خط متارکہ جنگ کی دوسری جانب سے موصول ہونے والی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق تمام وادی کشمیر میں حریت پسندوں اور شیخ عبد اللہ کے ہمدردوں کی بڑے پیمانہ پر گرفتاری بدستور جاری ہیں ۔ اور بھارتی اور بخشی پولیس نے بانہال اور دوسرے مقامات پر متعدد جلسوں پر بے دردی کے ساتھ لاٹھی چارج کر کے بہت سے افراد کو مجروح کر دیا ہے اس وقت ریاست کا نظم و نسق بھارت کی مرکزی ریزرو پولیس کو سونپ دیا گیا ہے ۔ اور باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق بخشی حکومت اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ اگر ریاست میں امن و قانون کی صورت حالی بہتر نہ ہوئی تو یہاں فوجی راج قائم کر دیا جائے ۔

ایک اور اطلاع کے مطابق بخشی حکومت نے شیخ محمد عبد اللہ کی بیگم کو بھی ان کے مکان میں نظر بند کر دیا ہے اور اب انہیں کسی سے ملنے کی اجازت نہیں دی جاتی ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ متعینہ سیالکوٹ نے باخبر حلقوں کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ شیخ عبد اللہ کو مقبوضہ کشمیر کی سب جیل سے وسطی بھارت کی گوالیار سنٹرل جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے ۔

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)